بہو رانی ملکہ کا تاج پہنیں گی

آجکل تو ایسا لگتا ہے کہ رخصتی دولہے کی کرنی ہے جبکہ سکون کے لئے یہ بہد ضروری ہے کہ پورا کمبہ عفو و درگز کرتے ہوئے سبہوں کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے آپس میں پیار و محبت سے رہیں۔ وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوتی جسکے گھر میں سکون نہ ہو ۔ قرآن فہمی کو عام کیا جائے ۔

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۔ اکثر والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ انکی بیٹی سسرال جا کر ملکہ کا تاج پہن کر راج کرے ۔ نوکر چاکر خدمت کے لیے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہیں ۔ ساس سسر اور نند بھی اس کی بیٹی سے ڈر کر رہیں ۔ مگر وہ بھول جاتے ہیں کہ اسکے گھر بھی کسی کی لاڈلی نے آنا ہوتا ہے ۔ ایسا کیسے ممکن ہے کہ دوسروں کی بیٹی تو انسے ڈرکر اور انکی نوکرانی بن کر رہیں مگر انکی بیٹی سسرال جاکر راج کرے اور یہ کہاں کا انصاف ہے ۔ انکا بیٹا تو بہو کے لیے کچھ نہ کرے مگر داماد انکی بیٹی پے قربان رہے اور راتوں کی نیند بھی داماد پر حرام ہوجائے ۔ ایسے ماں باپ اللہ کے قہر سے ڈریں ۔ وہ اپنی بیٹی کو غلط تعلیم دیکر جہنم میں ڈھکیل رہے ہوتے ہیں اور خود بھی انھوں نے جہنم میں جانا ہوتا ہے کیونہ یہ عین ممکن ہے کہ ایک عورت چار مردوں کو یعنی کہ باپ یا بھائ یا شوہر یا بیٹے کو اپنے ساتھ جہنم میں لیجائے اگر انہوں نے اس عورت کو قرآن سے نصیحت نہیں کی ہے تو۔ والدین اپنی بیٹی کو قرآن سے نصیحت کریں اس سے پیشتر کہ اللہ کی گرفت آجائے ۔

ایسی عورت اللہ کی پکڑ سے ڈرے۔ عین یہ بھی ممکن ہے کہ اسکے بھی بیٹے ہوں اور اسکی بھی بہو آئے اور پھر یہ تاریخ دہرائے۔ یا اللہ کی کوئ اور پکڑ ہو اور پیروں تلے زمین کھسکتی نظر آئے اور کوئ پرسان حال نہ ہو کیونکہ اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے ۔ بوڑھے یا معزور بزرگ ہوں تو سزا سخت ۔